

یہ نظر رکھنی ہے جو جائے تو اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے۔ اس بات کا یقین اور امید رکھنی کہ اللہ غلطیوں کو معاف کرنے والا ہے۔

آگے آیات 22 تک حضرت موسیٰ کے مہر چھوڑنے کے حالات سن گئے اور وہ مدین کی طرف روانہ ہوئے اور اپنے رب سے دعا کی کہ ظالم قوم سے نجات ملے۔

LESSON 195 —

آیت 22: مدین کی طرف جاتے ہوئے رہنمائی کی دعا مانگی۔ اور پانی کے مقام پر پہنچ کر کیا دیکھا کہ کچھ لوگ قطاریں کھڑے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور پیچھے دو لڑکیاں بھی اس انتظار میں کھڑی ہیں۔ اب میان میں حضرت موسیٰ کا کیا عمل نظر آتا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ ایک نئی جگہ پر قود مجبور تھے لیکن لڑکیوں کی مدد فرمائی اور ایک طرف بیٹھ کر ان سے مدد مانگی کہ وہ پیر بھلائی سے محتاج ہیں۔ لڑکیوں نے اس بات کو جتایا۔

آیت 29: حضرت موسیٰ کے 10 سال کی مدت پوری ہوئی تو وہ اپنے بیوی کے ساتھ دوبارہ مہر کیے روانہ ہوئے اور راستے میں جو حالات سنے انکو اپنی عقل پر حقا کہ نبوت کیلئے دینے جائیگے اور ان دو معجزات سے نوازے گئے؟

جواب: عصارہ جو نیچے چھینکنے سے سانپ بن جاتا اور یہ بیضا اور ان دو دایلوں کے ساتھ پتھر جمعے گئے؟ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ نے اور کئی حدی جاپی تھی اب کیا ہوگا؟ اور کئی اپنے صحابی معاروں علیہ سلام جو قبیح زبان والے تھے اکیلے جانے سے یہ بھی ڈر رہا تھا کہ وہ لوگ ان کو قتل نہ کر دیں۔

یہاں ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ایسا دعویٰ دین میں قیہ نہیں ہوتی ہے جو بات میں اثر ڈالتی ہیں۔ اور وہ اپنے خلوصی - علم - اور کمال۔

آیت 36: حضرت موسیٰ کی نشانیوں کو دیکھ کر بھی فرعون اور اس کے درباریوں کا کیا رویہ تھا؟

جواب: انہوں نے جھٹلا دیا کہ یہ تو جادو ہے۔ ہم نے اپنے باپ دادا سے بھی کئی بے سنا تھا۔